سوال

(138) کفر دون کفر حدیث ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کیا : "کُفرٌ دُوْنَ کُفرٍ" حدیث ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث نہیں۔ عطاء رحمہ اللہ تعالیٰ کا قول ہے۔ امام بخاری رحمہ اللہ تعالیٰ نے کتاب الایمان کے ایک باب کے ترجمہ میں ذکر فرمایا ہے اور اس کے مضمون کو مرفوع صحیح احادیث سے ثابت فرمایا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ''مجھے دوزخ دکھلائی گئی تو اس میں زیادہ تر عورتیں تھیں، جو کفر کرتی ہیں۔'' کہا گیا کیا وہ اللہ کے ساتھ کفر کرتی ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ : ''خاوند کی ناشکری کرتی ہیں اور احسان کی ناشکری کرتی ہیں۔ اگر تم عمر بھر ان میں سے کسی کے ساتھ احسان کرتے رہو، پھر تمہاری طرف سے کبھی کوئی ان کے خیال میں ناگواری کی بات ہو جائے تو فوراً کہہ اٹھیں گی کہ میں نے کبھی بھی تجھ سے کوئی بھلائی نہیں دیکھی۔''

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 09 ص